تعلقات عامه و میڈیا کو آرڈی نیٹرآفس

جامعہ ملیہ اسلامیہ

نئی دہلی

7نومبر 2020

پریس ریلیز

ہند وستان میں ایکٹ ایسٹ پالیسی اور کوریا میں نئی جنوبی پالیسی کے تحت چیلنج اور مستقبل کے امکانات

جامعہ ملیہ اسلامیہ ،آرا ے ایس کے اورسی یو جے کے اشتراک سے 14 ویں آرا ے ایس کے بین الاقوامی ویبینار کا اہتمام

جامعہ ملیہ اسلامیہ ، سنٹرل یونیورسٹی آف جھارکھنڈ (سی یو جے) اورریسرچرس ایسوسی ایشن فار اسٹڈی آف کوریا (آر اے ایس کے) کے اشتراک سے "ہندوستان میں ایکٹ ایسٹ پالیسی اور کوریا میں نئی جنوبی پالیسی کے تحت چیلنج اور مستقبل کے امکانات" کے بارے میں 14 ویں آر اے ایس کے انٹرنیشنل ویبنار کا اہتمام 6 اور 7 نومبر 2020 کو ہوا ۔

افتتاحی اجلاس میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے وائس چانسلر پروفیسر نجمہ اختر مہمان خصوصی تھیں۔ انہوں نے ریسرچرز ‘ایسوسی ایشن فار اسٹڈی آف کوریا کے چیئرمین پروفیسر کم دو ینگ ، آراے ایس کے کے صدر ششی کمار مشرا جنھوں نے اس قدر عمدہ انداز میں ویبنار منعقد کیا ان سب کو مبارک باد پیش کیا ۔

اپنے افتتاحی خطاب میں پروفیسر اختر نے کہا کہ ہندوستان اور کوریا کے زمانے قدیم سے ہی گہرے رشتے ہیں ۔ دونوں ممالک کے متعدد اسکالرز نے اپنے مطالع ، دوروں اور تبادلے کے ذریع اپنے مشترکہ ورثہ کو تقویت بخشنے کی کوشش کی ہے۔ ہندوستانی معیشت کو لبرلائزیشن کے ساتھ ، دونوں ممالک نے متعدد شعبوں میں ایک ساتھ کام کیا ہے جہاں ان کی تکمیل مستقبل میں بھی دو طرفہ تعاون کو نتیجہ خیز اور امید افزا بنائے گی۔

انہوں نے مزید کہا کہ ہم جمہوریہ کوریا کے مختلف اداروں کے ساتھ اپنی مصروفیات کو مستحکم کررہے ہیں تاکہ اپنے تعلقات کو اگلی سطح تک لے جاسکیں ، انھوں نے امید جتائی کہ ویبنار سرکاری ڈپلومیسی میں ترقی کو مزید تقویت بخشے گی جو بالآخر مختلف شعبوں میں ہند کوریائی تعلقات کو مستحکم کرے گی۔

آن لائن تقریب کے دوران جنوبی کوریا کے سفیر کا ویڈیو پیغام بھی نشر کیا گیا ۔

جمہوریہ کوریا کے سابق سفیر جناب اسکند طیال نے ایکٹ ایسٹ پالیسی اور نیو ساودرن پالیسی کے تحت مواقع کے بارے میں بات کی۔

سیئول نیشنل یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے پروفیسر جودونگ جون نے ہندوستان اور چین کے مابین موجودہ صورتحال اور ون بیلٹ ون روڈ کے ذریعے تجارتی راستے کے لئے عالمی سطح پر بنیادی ڈھانچے کی ترقی کے 2013 کے اقدام کے پیش نظر خطے میں ابھرتی ہوئی کثیرالجہتی حرکیات کے بارے میں بات کی۔

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں کورین اسٹڈیز پروگرام کے ڈائریکٹر پروفیسردو-ینگ کم نے ہندوستان اور جنوبی کوریا کے مابین دوطرفہ تعلقات کو مستحکم کرنے کے لئے آر اے ایس کے کے مقاصد اور کامیابیوں کے امکان پر روشنی ڈالی -

احمد عظیم

پی ار او-میڈیا کوآرڈینیٹر